روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

بدھ یکم جون 2005ء 23 ربیع الثانی 1426 ہجری یکم احسان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 120

تیری عطا کوئی روک نہیں سکتا

حضرت مغیرہ بن شعبہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ہر نماز کے بعد یہ دعا کرتے تھے۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں بادشاہت اور حمد اس کی ہے اور وہ ہر ایک امر پر قادر ہے۔ اے اللہ تیری عطا کو کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک دے وہ کوئی دے نہیں سکتا اور کسی بزرگی والے کی بزرگی تیرے مقابلہ میں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء بعد الصلوٰۃ حدیث نمبر :5855)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ تنزانیہ (7)

وزیراعظم و صدر مملکت تنزانیہ سے ملاقات اور مختلف میٹنگز

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

11 مئی 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت سلام دارالسلام میں پڑھائی۔

آج پروگرام کے مطابق دارالسلام سے مٹوارہ By Air(Mtwara) روانگی تھی۔ نو بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور مٹوارہ جانے کے لئے دارالسلام ایئرپورٹ کے لئے روانگی سے قبل دعا کروائی۔ 15 منٹ کے سفر کے بعد حضور انور ایئرپورٹ پر پہنچے اور VIP لاؤنج میں تشریف لے گئے۔ حضور انور کی گاڑی VIP لاؤنج کے سامنے آکر رکی۔

گیارہ بجکر چالیس منٹ پر تنزانین ایئر لائن کی پرواز TC 7940 مٹوارہ کے لئے روانہ ہوئی۔ پچاس منٹ کے سفر کے بعد ساڑھے بارہ بجے جہاز مٹوارہ ایئرپورٹ پر اترا۔ حضور انور VIP لاؤنج میں تشریف لے آئے۔ ایئرپورٹ پر VIP لاؤنج میں مٹوارہ ریجن کے مربی سلسلہ مکرم افضل بھٹی صاحب نے بعض جماعتی عہدیداران کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ مٹوارہ ریجن کے حکومتی حکام کی طرف سے ریجنل سیکرٹری، ریجنل پولیس کمانڈر اور جنرل سیکرٹری رولنگ پارٹی مٹوارہ ریجن نے حضور انور کا استقبال کیا اور اپنے ریجن میں حضور انور کی آمد پر نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ حضور انور نے وزیٹرز بک پر دستخط فرمائے۔

VIP لاؤنج میں کچھ دیر قیام کے بعد حضور انور ایئرپورٹ سے باہر تشریف لائے جہاں مٹوارہ ریجن کی مختلف جماعتوں سے آئے ہوئے۔ دو ہزار سے زائد احباب جماعت مرد وخواتین نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے حضور انور کا استقبال کیا۔ نعروں کے ساتھ ساتھ اھلاً و سھلاً و مرحبا کی آوازیں ہر طرف سے بلند ہو رہی تھیں۔ بچیاں سواحیلی زبان میں استقبالیہ نغمات پڑھ رہی تھیں۔ احباب جماعت سڑک کے دونوں جانب قطاروں میں کھڑے تھے۔ حضور انور ان کے درمیان پیدل چلتے ہوئے وہاں تک پہنچے جہاں یہ قطاریں ختم ہوتی تھیں۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور ان کے نعروں کا جواب دیا۔

مٹوارہ اور لنڈی ریجن کی جماعتوں سے یہ احباب اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے گرمی کے موسم میں دو دو دن کا لمبا سفر طے کر کے پہنچے تھے۔ بعض لوگ کچے اور گرد آلود راستوں سے آٹھ صد کلومیٹر کا تکلیف دہ سفر طے کر کے آئے تھے۔ اور مزید برآں ٹرکوں میں مسلسل کھڑے ہو کر آئے تھے کیونکہ بیٹھنے کی گنجائش نہیں تھی۔ ان میں مرد، عورتیں، بچے، بوڑھے سبھی شامل تھے۔ بعض سائیکلوں پر آئے۔ اور بعض لمبا سفر پیدل طے کر کے پہنچے۔ سائیکلوں پر اور پیدل سفر کرنے والے احباب کئی دن پہلے ہی گھروں سے نکلے ہوئے تھے۔ گرمی کے موسم میں کھلے آسمان تلے یہ عشاق اپنے پیارے محبوب امام کے انتظار میں کئی گھنٹوں سے کھڑے تھے۔ حضور انور کے چہرہ مبارک پر ان کی نظریں پڑتے ہی ان کی ساری تھکاوٹ اور تکلیف دور ہو گئی اور سبھی نے بڑے والہانہ انداز میں جوش اور ولولہ کے ساتھ نعرے بلند کئے اور حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد ایئرپورٹ سے قیام گاہ کی طرف روانگی ہوئی۔

حضور انور کی رہائش کا انتظام ہوٹل The Old Boma میں کیا گیا تھا۔ مٹوارہ ایئرپورٹ سے روانہ ہو کر ایک بجکر پانچ منٹ پر حضور انور اس ہوٹل میں پہنچے۔ ایئرپورٹ سے اس ہوٹل کا فاصلہ 15 کلومیٹر ہے۔

یہ ہوٹل سو سال پرانا ایک قلعہ ہے جس کو اب ہوٹل میں اس طرح تبدیل کیا گیا ہے کہ اس کی اصل حالت کو برقرار رکھا گیا ہے۔ یہ قلعہ Indian Ocean کے ساحل پر ایک اونچی جگہ پر واقع ہے۔

پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدیہ بیت الذکر مٹوارہ میں تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ یہ بیت الذکر اپنی تعمیر کے آخری مراحل میں ہے۔ نمازوں کی ادائیگی کے ساتھ ہی اس بیت کا افتتاح عمل میں آیا۔ اس کے بعد حضور انور نے بیت کی دیوار میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور ہدایت فرمائی کہ جلد اس کی تعمیر کا بقیہ کام مکمل کریں۔

حضور انور جب نمازوں کی ادائیگی کے لئے احمدیہ بیت مٹوارہ پہنچے تو مٹوارہ اور لنڈی ریجن کی 32 جماعتوں سے آئے ہوئے تین ہزار سے زائد احباب جماعت نے حضور انور کا والہانہ استقبال کیا اور نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ اھلاً و سھلاً و مرحبا کہتے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ یہ لوگ بڑے لمبے سفر کر کے یہاں پہنچے تھے۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد سواحیلی زبان میں استقبالیہ نظم پیش کی گئی۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا۔

آپ تمام لوگ جو یہاں میرے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں۔ جن میں سے اکثریت بلکہ تمام ہی احمدی ہیں یہ یاد رکھیں کہ آپ کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے

(باقی صفحہ 3 پر)

صد سالہ خلافت جوبلی کے لئے دعاؤں کی تحریک

☆ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 27 مئی 2005ء کو صد سالہ خلافت جوبلی کے سلسلہ میں احباب جماعت کو درج ذیل دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی۔ ہر احمدی کو روزانہ ان دعاؤں کا ورد کرتے رہنا چاہئے۔

☆ سورۃ فاتحہ روزانہ سات بار پڑھیں۔
☆ ربنا افرغ علینا...... روزانہ متعدد مرتبہ پڑھیں۔
☆ ربنا لا تزغ قلوبنا......
☆ اللھم انا نجعلک......
☆ استغفر اللہ ربی......
☆ درود شریف کثرت سے پڑھیں۔
☆ جماعت کی ترقی اور خلافت کے قیام واستحکام کے لئے روزانہ دو نوافل ادا کریں۔
☆ ہر ماہ ایک نفلی روزہ رکھیں۔

ربوہ کے سکنی پلاٹس کے مقاطعہ گیران کیلئے ضروری اعلان

صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ربوہ کے سکنی قطعات کو کمرشل استعمال میں لانے کی اجازت نہیں۔ جو مقاطعہ گیر سکنی کو کمرشل استعمال میں لائے گا اس کی لیز صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کے مطابق منسوخ کرنے کی کارروائی عمل میں لائی جا سکتی ہے۔

(سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)

ضرورت چوکیداران

☆ دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ کے لئے چند چوکیداران کی ضرورت ہے۔ خدمت کا جذبہ رکھنے والے خواہشمند افراد اپنی درخواستیں صدر/امیر کی تصدیق کے ساتھ وکالت علیا میں بھجوائیں۔ ریٹائرڈ فوجی حضرات کو ترجیح دی جائے گی۔ (وکیل اعلیٰ)

قوم بلالؓ سے خطاب

اے خاک ارض خادم سردار مرسلیں!
اے سلکِ تابدار کے ٹوٹے ہوئے نگیں!
اے ارضِ پاک۔ روحِ بلالیؓ کی سر زمیں!
دل کی نشاط روح کے ارماں قبول کر
قوم بلالؓ نذرِ دل و جاں قبول کر

ہے تیری خاک اب بھی بہاراں لئے ہوئے
انسانیت کے درد کا درماں لئے ہوئے
فطرت ہے نورِ مشعلِ ایماں لئے ہوئے
اے دشتِ خاک! روح گلستاں قبول کر
قوم بلالؓ نذرِ دل و جاں قبول کر

آیا ہے تیرے پاس زمانے کا خود امام
لے کر صفاء و صدق و صداقت کا اہتمام
ساغر بکف ہے بزم تو ساقی بدست جام
اٹھ اور نئی حیات کا ساماں قبول کر
قوم بلالؓ نذرِ دل و جاں قبول کر

مانا کہ ہے ستم سے گراں عرصۂ حیات!
لیکن مجھے خیال ہے اے قوم خوش صفات!
شاید تری زمیں ہی بنے ساحلِ نجات
کشتی سنبھال، شورشِ طوفاں قبول کر
قوم بلالؓ نذرِ دل و جاں قبول کر

تیری نوا سے جاگ اٹھے ایشیا کا ساز
روح بلالؓ سے ہو اگر سعیٔ دلنواز
اٹھ اے نشانِ سعیٔ و عمل۔ قوم سرفراز!
سعیٔ عمل میں شوقِ فراواں قبول کر
قوم بلالؓ نذرِ دل و جاں قبول کر

عبدالسلام اختر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم مظفر احمد ظفر صاحب دارالیمن وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 4مارچ 2005ء کو سید کامران شاہ صاحب جرمنی کو بیٹے سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام سید شمائل احمد شاہ عطا فرمایا ہے نومولود تحریک وقف نو میں شامل ہے اور حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت محمد علی شاہ صاحب کی نسل سے ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک بنائے آمین

اظہار تشکر

مکرمہ ممتاز عصمت تارڑ صاحبہ دفتر مصباح تحریر کرتی ہیں کہ خاکسارہ کے بھانجے عزیزم بشیر احمد تارڑ دارالرحمت شرقی الف ربوہ کے وصال پر ہمارے زخمی دلوں کی ڈھارس بندھانے کیلئے تمام اعزا و اقارب، احباب و خواتین نے خود تشریف لا کر اور بذریعہ فون فیکس و خطوط تعزیت کا اظہار کیا ہے ہم سب کے دلی ممنون ہیں۔ نیز مرحوم کی بلندیٔ درجات، مغفرت اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم امان اللہ سیال صاحب صدر جماعت احمدیہ جوڑہ ضلع قصور تحریر کرتے ہیں کہ میری خوش دامن محترمہ زینب بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری نور محمد سیال صاحب مرحوم جوڑہ ضلع قصور بعمر 92 سال معمولی بخار ہونے پر مورخہ 8 مئی 2005ء کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ اسی روز صبح گاؤں میں محترم چوہدری حمید نصر اللہ خاں صاحب امیر ضلع لاہور نے پڑھائی۔ بعدازاں بیت المبارک ربوہ میں نماز جنازہ محترم مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم آغا سیف اللہ صاحب ناظم دارالقضاء نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے ایک بیٹا مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب سیال کینیڈا اور ایک بیٹی مکرمہ نصیرہ بیگم صاحبہ چھوڑے ہیں۔ مرحومہ رفیق حضرت مسیح موعود محترم مولوی غلام رسول صاحب اوجلوی کی بیٹی اور رفیق حضرت مسیح موعود محترم چوہدری نظام الدین صاحب سیال کی بہو تھیں۔ تمام احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے۔ نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

دس شرائط بیعت میں سے ایک شرط

''عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چلتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔''

مخلوق خدا کی ہمدردی اور ان کی خدمت کا ایک موقع اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب کوئی شخص بیمار ہو جائے۔ بیماروں کی ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو فضل عمر ہسپتال میں دور و نزدیک سے آتی ہے لیکن وہ اپنا علاج خود کروانے کی استطاعت نہیں رکھتی۔ احمدی احباب و خواتین کے عطیات کے ذریعہ انہیں علاج کی ہر ممکن سہولت مفت فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن سب ضرورت مندوں کیلئے یہ خدمت بجا لانا احباب جماعت کے خاص تعاون ہی سے ممکن ہے۔ احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ مستحق مریضوں کے علاج کی مد امداد مریضان اور ہسپتال کی مد ڈویلپمنٹ میں بطور صدقہ جاریہ اپنے عطایا بھجوائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر)

تقریب شادی

مکرم رانا مبارک احمد صاحب لاہور لکھتے ہیں کہ محترمہ صبیحہ شفقت صاحبہ دختر مکرم شفقت علی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا نکاح ہمراہ مکرم آصف علی صاحب ابن مکرم برکت علی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور مورخہ 29/اپریل 2005ء بعوض مہر دو لاکھ روپے مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا۔ اسی دن میری لینڈ شادی گھر سے رخصتی ہوئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ ہر لحاظ سے جانبین کیلئے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

ضرورت اساتذہ

نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ کیلئے دو اساتذہ کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب حلقہ کی تصدیق سے بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن لکھ کر زیر دستخطی کو جلد از جلد بھجوا دیں۔

مضمون: کیمسٹری۔فزکس
تعلیمی قابلیت: 1۔ایم اے سی (کیمسٹری سیکنڈ ڈویژن)
2۔ایم ایس سی (فزکس سیکنڈ ڈویژن)

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

(حضور انور کا دورہ بقیہ از صفحہ 1)

قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ آپ لوگ ہیں جو سب لوگوں سے بہتر ہیں۔ اب یہ سوچنے والی بات ہے کہ ہم کیوں بہتر ہیں۔ کیا خوبی ہے جس کی وجہ سے خدا نے ہمیں اتنا اعزاز بخشا ہے۔ اس لئے کہ ہم نے حضرت مسیح موعود کو مانا ہے۔

آپ بہترین ہیں۔ اس لئے آپ نے دین کی اصل تعلیم کو جو زمانے کے ساتھ بھلا دی گئی تھی اور جس کو حضرت مسیح موعود نے دوبارہ آکر زندہ کیا۔ آپ نے اس تعلیم کو نہ صرف اختیار کرنا ہے بلکہ آگے کے پھیلانا ہے۔

دین کی بنیادی تعلیم یہ ہے کہ انسان خدا کی عبادت کرے۔ یہ انسان کی پیدائش کا مقصد ہے۔ پس ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ پانچ وقت نمازوں کی پابندی کرے۔ باجماعت نماز ادا کرے اور باجماعت نماز کی ادائیگی کی پابندی کرے۔

حضور انور نے فرمایا یہ بیت جو ہمارے سامنے کھڑی ہے تقریباً مکمل ہونے والی ہے۔ اب اس میں نمازیں ادا کی جاسکتی ہیں۔ پس اس علاقہ کے لوگوں کا فرض ہے کہ اس کو نمازیوں سے بھر دیں۔ اسی طرح جو لوگ باہر کے علاقوں سے آئے ہیں وہ اپنے اپنے علاقہ میں بیوت الذکر کو آباد کریں اور جہاں جہاں بیوت الذکر نہیں ہیں کوشش کر کے وہاں بیوت بنائیں۔ اگر آپ بیوت کی تعمیر کی کوشش کریں گے تو خدا تعالیٰ اس میں برکت ڈالے گا پس آپ کوشش کریں اور کام شروع کریں۔ پھر جماعت آپ کی مدد بھی کرے گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر جگہ، ہر شہر میں اور علاقہ میں اور گاؤں میں جماعت کی بیت تعمیر ہونی چاہئے۔ پس جب آپ لوگ خدا کے حکم کے مطابق اس کے آگے جھکنے والے ہوں گے۔ نمازیں ادا کرنے والے بن جائیں گے تو خدا تعالیٰ آپ میں نیک تبدیلی پیدا کرے گا۔ کیونکہ جب آپ خدا کی خاطر اس کے آگے جھکنے والے ہوں گے اور اس سے مدد مانگنے والے ہوں گے تو خدا اپنے وعدوں کے مطابق ایسے لوگوں کے دلوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دوسرا اہم مقصد انبیاء کی آمد کا یہ ہوتا ہے کہ معاشرہ میں امن اور سکون کی فضا پیدا کی جائے۔ پس ہر احمدی کا فرض ہے وہ جو بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہوا ہے کہ وہ اپنے اندر ایسی تبدیلی پیدا کرے کہ ہر ایک دیکھ کر یہ کہے کہ اس نے احمدی ہونے کے بعد اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کر لی ہے۔ ہر احمدی نے دوسرے کو نہ صرف نقصان نہیں پہنچانا بلکہ نقصان پہنچانے کا خیال بھی دل میں نہیں لانا۔ پس آپ میں سے ہر ایک کو عہد کرنا چاہئے کہ ہم نے بیعت کرنے کے بعد ایک دوسرے کا خیال رکھنا ہے۔ رشتہ داروں کا خیال رکھنا ہے۔ دیانت داری سے اپنے کام سرانجام دینے ہیں۔ اگر کوئی ملازم اپنا کام دیانت داری سے نہیں کرتا تو جو پاک تبدیلی اس نے پیدا کرنی تھی اس کی طرف توجہ نہیں دی۔ پس یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ ہر احمدی کو اللہ تعالیٰ کی عبادت کے بعد اپنے اخلاق کے معیار بلند کرنے ہیں۔ اخلاق میں بہت سی باتیں آجاتی ہیں۔ مثلاً جھوٹ ہے۔ ہر احمدی یہ عہد کرے کہ اس نے معمولی سا بھی جھوٹ نہیں بولنا ہر احمدی یہ عہد کرے کہ اس نے کبھی بھی خیانت نہیں کرنی۔ ہر احمدی یہ عہد کرے کہ اس نے محنت سے اور دیانت داری سے اپنا کام کرنا ہے۔ اگر آپ اس سوچ کے ساتھ اپنی زندگیوں کو ڈھالیں گے تو آپ میں ایک انقلاب پیدا ہوگا اور یہی وہ انقلاب ہے جو حضرت اقدس مسیح موعود اپنی جماعت میں لانا چاہتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اگر آپ لوگ محنت اور امانت داری سے کام کریں گے تو خدا تعالیٰ آپ کے کام میں بے انتہا برکت ڈالے گا۔ اگر کوئی کسان ہے اور وہ محنت سے کام کر رہا ہے تو خدا تعالیٰ اس کے کام میں برکت ڈالے گا۔ اگر کوئی ملازم پیشہ ہے تو اس کی تنخواہ میں برکت ڈالے گا۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق دے کہ آپ لوگ محنت، امانت اور دیانت داری کے ساتھ کام کرنے والے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک بات اور یاد رکھیں کہ تعلیم حاصل کرنے کا خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے اس لئے ہر احمدی کو دنیاوی تعلیم بھی حاصل کرنی چاہئے اور دینی تعلیم بھی حاصل کرنی چاہئے۔ ہر احمدی کو قرآن کریم پڑھنا آنا چاہئے جو قرآن کریم ناظرہ پڑھ سکتے ہیں ان کو ترجمہ سیکھنا چاہئے۔ اپنے بچوں کو خاص طور پر قرآن کریم پڑھنے کی طرف توجہ دلائیں۔ اسی طرح اپنے بچوں کی تعلیم کا خاص خیال رکھیں۔ ہر احمدی ماں باپ کا فرض ہے کہ وہ اپنے بچوں کو تعلیم حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائیں اور اس کی نگرانی بھی کریں۔

حضور انور نے فرمایا اگر مائیں ان پڑھ ہیں تب بھی وہ اپنے بچوں کو پڑھائی کی طرف توجہ دلائیں۔ اگر دنیاوی تعلیم کے لئے غریب آدمی سمجھتا ہے کہ میرے بچے اتنے ہیں کہ میں ان کو پڑھا نہیں سکتا تو جماعت احمدیہ میں کوئی ایسا بچہ نہیں ہونا چاہئے جو مالی کمی کی وجہ سے تعلیم نہ حاصل کر سکے۔ اگر ایسے بچے ہیں جو مالی کمی کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر سکتے تو جماعت ان کا انتظام کرے گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر دنیا میں ترقی کرنی ہے اور ترقی یافتہ ممالک کی صف میں کھڑا ہونا ہے تو اس کے لئے دینی تعلیم اور دنیوی تعلیم کا حصول ضروری ہے۔ حضور انور نے فرمایا جب آپ قرآن کریم پڑھیں گے تو آپ کو دلائل ملیں گے آپ ہر مذہب والے کو قرآن کریم کے دلائل کے ساتھ جواب دے سکیں گے۔ آپ دنیوی تعلیم حاصل کریں گے تو آپ کو یہ احساس نہیں ہوگا کہ فلاں شخص مجھ سے زیادہ پڑھا ہوا ہے۔ اس لئے میں اس سے بات نہیں کر سکتا۔

حضور انور نے فرمایا میری آپ سب کو یہ نصیحت ہے خواہ بڑے ہیں یا چھوٹے ہیں قرآن کریم پڑھنے کی طرف توجہ دیں۔ لیکن جو بڑی عمر کے ہیں وہ دنیاوی تعلیم تو حاصل نہیں کر سکتے لیکن ایک فکر کے ساتھ اپنے بچوں کی تعلیم کی طرف توجہ دے سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اگر یہ پاک تبدیلیاں آپ اپنے اندر پیدا نہیں کر سکتے۔ تو پھر جماعت احمدیہ میں شامل ہونے کا کیا فائدہ؟

حضرت مسیح موعود کو سلام پہنچانے کا صرف یہ مطلب نہیں تھا کہ سلام پہنچا دیا بلکہ یہ تھا کہ حکم و عدل نے جو تعلیم دی ہے اس پر عمل کریں۔

خدا آپ کو توفیق دے کہ یہ پاک تبدیلیاں آپ میں پیدا ہوں اور دنیا کی نظروں میں آئے کہ یہ ہیں وہ لوگ جن میں حضرت مسیح موعود کو ماننے کے نتیجہ میں پاک تبدیلیاں پیدا ہوئی ہیں۔ جب آپ میں یہ پاک تبدیلیاں دوسرے لوگ دیکھیں گے تو وہ آپ کی طرف متوجہ ہوں گے۔ اور ان کی بھی یہ خواہش ہوگی کہ آپ میں شامل ہوں۔ اگر آپ یہ پاک نمونے قائم کریں گے تو دعوت الی اللہ میں آسانی ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا پس آپ نے خدا کے حکم پر عمل کرتے ہوئے اور احمدیت کو سچ سمجھتے ہوئے قبول کیا ہے۔ تو اس سچائی کو پھیلانا اب آپ کا کام ہے ورنہ تو آپ اس حکم پر عمل کرنے والے نہیں ہوں گے کہ آپ نے جو اپنے لئے پسند کیا دوسرے کو بھی دیں۔

حضور انور نے فرمایا پس تین باتیں ہمیشہ ہر احمدی کو یاد رکھنی چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت، اعلیٰ اخلاق کو اختیار کرنا اور دعوت الی اللہ کے کام کو انجام دینا۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضور انور کے خطاب کا سواحیلی زبان میں رواں ترجمہ مکرم امیر صاحب تنزانیہ نے کیا۔

اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور کچھ دیر کے لئے لجنہ کے احاطہ کی طرف تشریف لے گئے۔ حضور انور نے خواتین کو نصائح کرتے ہوئے فرمایا کہ جماعت کی ترقی میں عورتوں کا بہت بڑا حصہ ہے۔ انہوں نے اپنی اگلی نسل کو سنبھالنا ہے۔ پس عورتوں پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ خود بھی دینی اور دنیوی تعلیم حاصل کریں اور اپنے بچوں کو بھی اس طرف مائل کریں۔ اپنے بچوں کی بہترین رنگ میں تربیت کریں، ان کو نمازوں کی عادت ڈالیں، تلاوت قرآن کریم کی عادت ڈالیں۔ اگر عورت چاہے تو اپنے گھر کے ماحول کو ٹھیک کر سکتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا دین میں عورت کا بہت بلند مقام ہے۔ اس کو سمجھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے۔ آمین

اس تقریب کے بعد احمدیہ بیت مٹوارہ میں ہمسایہ ملک موزمبیق سے آنے والے وفد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ موزمبیق سے 9 افراد اور پانچ عورتوں پر مشتمل یہ وفد تین دن کا سفر ٹرکوں پر طے کر کے آیا تھا۔ گرمی کے موسم میں یہ لوگ اتنا لمبا سفر کر کے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی خاطر آئے تھے۔

حضور انور نے ان احباب سے موزمبیق میں جماعت کے حالات دریافت فرمائے۔ اور ملکی حالات کا بھی جائزہ لیا۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ میں سے سب سے پرانا احمدی کون ہے تو ایک بزرگ کھڑے ہوئے اور انہوں نے بتایا کہ انہوں نے 1959ء میں مکرم فضل الٰہی بشیر صاحب مربی سلسلہ کا ایک سنی عالم سے مناظرہ سن کر بیعت کی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ مناظرہ میں جب سنی عالم کامیاب نہ ہوسکا تو اس نے کہا کہ اس شخص (احمدی مربی) کی بات نہ سننا یہ جادوگر ہے تو اس کے اس اعلان کو سن کر میں نے بیعت کی۔

اس ملک میں جماعت کی رجسٹریشن اور مختلف علاقوں میں بولی جانے والی زبانوں کا حضور انور نے جائزہ لیا اور دیگر بہت سے انتظامی امور کا جائزہ لینے کے بعد ہدایات سے نوازا۔

حضور انور نے ان احباب کو نصیحت فرمائی کہ اپنے نوجوان بچوں کو وقف کریں اور وہ بطور معلم ٹریننگ حاصل کریں تا کہ آپ کے لئے مربی کی ضرورت پوری ہو۔ حضور انور نے فرمایا اگر آپ سب اپنا ایک ایک بچہ وقف کریں تو آپ کو کافی تعداد میں معلمین مل جائیں گے۔

حضور انور نے موزمبیق میں بیت الذکر تعمیر کرنے کی ہدایت فرمائی اور احمدی بچوں کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیا اور انہیں تاکید کی کہ اپنے بچوں کو تعلیم دلوائیں۔ مالی کمی کی وجہ سے آپ کا کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہیں رہنا چاہئے۔ حضور انور نے ان کی معاشی حالت اور زراعت کے نظام کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا۔

حضور انور نے تمام امور کے جائزہ اور رابطہ کے لئے تنزانیہ سے ایک مقامی مرکزی مربی مکرم بکر عبید صاحب کو بھجوانے کی ہدایت فرمائی۔

ملاقات کے آخر پر وفد کے تمام ممبران نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور تصاویر بنوائیں۔

اس کے بعد سات بجے حضور انور نے بیت احمدیہ مٹوارہ میں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور کچھ دیر کے لئے مربی سلسلہ مٹوارہ ریجن افضل بھٹی صاحب کے گھر تشریف لے گئے۔ احمدیہ مشن ہاؤس مٹوارہ بیت الذکر کے احاطہ میں ہی واقع ہے۔ اس کے بعد حضور انور اپنی قیام گاہ ہوٹل The Old Boma تشریف لے آئے۔

12 مئی 2005ء

پروگرام کے مطابق نماز فجر کی ادائیگی کا انتظام ہوٹل میں کیا گیا تھا۔ صبح سوا پانچ بجے حضور انور نے نماز فجر پڑھائی۔

دس بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ہوٹل سے احمدیہ بیت الذکر مٹوارہ کے لئے روانہ ہوئے۔ بیت میں مٹوارہ اور لنڈی ریجنز کی مجالس عاملہ کے ممبران حضور انور کے ساتھ میٹنگ کے لئے پہلے سے ہی موجود تھے اور اپنی جماعتوں کے لحاظ سے قطاروں میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ان ممبران کی تعداد ایک سو پچاس سے زائد تھی۔

حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور نے عاملہ کے ممبران سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ جو مختلف جماعتوں سے آئے ہوئے عاملہ کے ممبران یہاں بیٹھے ہیں۔ آپ کی ذمہ داری ایک عام احمدی سے بہت زیادہ ہے۔ حضور انور نے فرمایا عہدہ بہت بڑی ذمہ داری ہے اور ہر عام احمدی سے زیادہ ذمہ داری کا تقاضا کرتا ہے۔ حدیث میں ہے "سید القوم خادمھم" "اس لحاظ سے قوم کے لیڈر کا کردار ایک خادم کا کردار ہے۔ آپ لوگ جو عاملہ کے ممبران ہیں اس لحاظ سے ہمیشہ مدنظر رکھیں کہ آپ لوگ کسی عہدہ کی

خاطر عہدیدار نہیں بنائے گئے بلکہ کام کی خاطر بنائے گئے ہیں۔اس لئے عاملہ کے ہر ممبر کو احسن رنگ میں اپنے سپرد ذمہ داری ادا کرنی چاہئے۔صدر جماعت کو اپنی ذمہ داری ادا کرنی چاہئے۔بحیثیت صدر جماعت اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی عاملہ کو ساتھ لے کر چلے اور بحیثیت صدر جماعت اپنی ذمہ داری پوری کرے۔ اپنا نمونہ قائم کرے نمازوں کی ادائیگی میں، دعاؤں میں اور اعلیٰ اخلاق میں۔اسی طرح باقی عہدیداران کو بھی اپنے فرائض احسن رنگ میں ادا کرنے چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ سیکرٹری مال کا کام چندہ وصول کرنا ہے۔جماعت کو مالی قربانی کی اہمیت بتانی چاہئے۔اللہ تعالیٰ نے نماز کے بعد دوسرا حکم مالی قربانی کا دیا ہے جو لوگ غریب ہیں ان کو چندے کی اہمیت بتائیں اور جو وہ دے سکتے ہیں ان سے لیں۔جو امیر لوگ ہیں اور ان کے مالی حالات کسی حد تک بہتر ہیں ان کو مالی قربانی میں زیادہ بڑھنا چاہئے اور جو چندہ لینے والے ہیں ان کو بڑے اخلاص، امانت داری سے چندہ کی رقم مرکز میں جمع کروانی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا سیکرٹری تربیت کو اپنا اعلیٰ نمونہ دکھانا چاہئے تبھی وہ دوسروں کی تربیت کرسکتا ہے۔اسی طرح سیکرٹری تعلیم کو اپنے علاقہ کے بچوں کا ریکارڈ رکھنا چاہئے۔جو بچے مالی لحاظ سے کمزور ہیں اور تعلیم حاصل نہیں کرسکتے ان کے نام مرکز کو بھجوانے چاہئیں تا کہ ان کی تعلیم کا انتظام کیا جاسکے۔

حضور انور نے فرمایا جیسا کہ میں نے کل بھی اپنے خطاب میں کہا تھا کہ کوئی احمدی بچہ تعلیم حاصل کئے بغیر نہیں رہنا چاہئے۔کسی احمدی بچے کو مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم نہیں چھوڑنی چاہئے۔حضور انور نے فرمایا کہ جو بچے سیکنڈری سکول میں جاتے ہیں ان کا ریکارڈ رکھا جائے۔اس کے بعد جو بچے مزید تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کو مزید تعلیم حاصل کرنی چاہئے۔تا کہ ملک کی خدمت کرسکیں۔اس لحاظ سے سب سیکرٹریان تعلیم کو فعال ہونا چاہئے اور والدین سے معلومات اور کوائف حاصل کرنے چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا میں نے آپ کو تفصیلاً بتا دیا ہے اب اگر آپ مالی کمی کی وجہ سے تعلیم نہ حاصل کرسکنے والوں کے نام نہیں بھجوائیں گے تو آپ کا قصور ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو سیکرٹری دعوت الی اللہ ہے اس کو زیادہ سے زیادہ پروگرام بنانے چاہئیں۔ آپ نے احمدیت کو اچھا سمجھ کر قبول کیا ہے۔یہ اچھائی دوسروں تک پہنچائیں۔مختلف گروپس بنانے چاہئیں۔ جو دعوت الی اللہ کریں اور جو اچھے لوگ پڑھے لکھے تربیت یافتہ ہیں ان کو نئے آنے والوں کی تربیت کا انتظام کرنا چاہئے۔حضور انور نے فرمایا کہ یہ باتیں آپ کو بتادی ہیں۔خدا آپ کو اس کی توفیق دے۔اسی طرح اور بہت سے عہدہ دار ہیں سب کو اپنے اپنے شعبہ میں اچھے رنگ میں کام کرنا چاہئے۔

اس کے بعد حضور انور نے ممبران سے کہا کہ اگر آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں تو بتائیں۔تو اس پر ایک ممبر نے کھڑے ہو کر حضور انور کا متوارہ میں آنے کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ میں نے کبھی زندگی میں سوچا بھی نہیں تھا کہ حضور کو دیکھوں گا۔آج جب حضور کو دیکھا ہے تو میری نئی پیدائش ہوئی ہے۔

ایک ممبر نے کہا کہ میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ باوجود بیمار ہونے کے یہاں پہنچا ہوں۔میں نے اور میری اہلیہ نے 1958ء میں بیعت کی تھی۔انہوں نے بتایا کہ میری اہلیہ نماز میں سست ہیں۔اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے کہ اپنے بیوی بچوں کی تربیت کرے۔باپ کی ذمہ داری ہے کہ بچوں کو نماز کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائے۔اگر مائیں کمزور ہیں تو باپ بچوں کا خیال رکھے اور نمازوں کی طرف توجہ دلائے۔

ایک ممبر نے کہا کہ ہمارے علاقہ میں 1989ء میں جماعت قائم ہوئی تھی۔چالیس کے قریب گھر احمدیت میں داخل ہو چکے ہیں۔ہم نے بیت الذکر کے لئے بلاکس بنائے ہیں۔اب بیت بنانا چاہتے ہیں۔حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ امسال یہاں بیت کی تعمیر مکمل کریں۔حضور انور نے فرمایا ہر جگہ جہاں ضرورت ہے بیوت الذکر تعمیر کریں۔

ان ممبران نے حضور انور کی خدمت میں ایک چھڑی اور بعض روایتی اشیاء پیش کیں۔آخر پر حضور انور نے ان تمام ممبران کو شرف مصافحہ بخشا۔

پروگرام کے مطابق اب یہاں سے متوارہ ایئرپورٹ اور وہاں سے دارالسلام کے لئے روانگی تھی۔حضور انور یہاں سے گیارہ بجکر چالیس منٹ پر روانہ ہو کر بارہ بجے ایئرپورٹ پہنچے۔اور VIP لاؤنج میں تشریف لے گئے۔

بارہ بجکر پینتیس منٹ پر ایئر تنزانیہ کی فلائٹ TC 7941 متوارہ سے دارالسلام کے لئے روانہ ہوئی اور ایک بجکر پینتیس منٹ پر جہاز دارالسلام ایئرپورٹ پر اترا۔حضور انور VIP لاؤنج میں تشریف لائے۔ پولیس کے Escort میں حضور انور کی گاڑی، حضور انور کے انتظار میں VIP لاؤنج کے سامنے کھڑی تھی۔ حضور انور ایئرپورٹ سے روانہ ہو کر اپنی قیام گاہ Moven Pick ہوٹل پہنچے۔

پونے پانچ بجے حضور انور نے ظہر وعصر کی نمازیں بیت سلام، دارالسلام میں جمع کر کے پڑھائیں۔اس کے بعد حضور انور واپس اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

ساڑھے سات بجے حضور انور نے مغرب وعشاء کی نمازیں بیت سلام میں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور کچھ دیر کے لئے مشن ہاؤس میں امیر صاحب تنزانیہ کے گھر تشریف لے گئے۔

لجنہ اماء اللہ تنزانیہ نے حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کے اعزاز میں ڈنر کا اہتمام کیا تھا۔اس ڈنر کا انتظام بیت سلام کے بیرونی احاطہ میں کیا گیا تھا۔اس ڈنر سے فارغ ہو کر رات ساڑھے نو بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

13 مئی 2005ء

نماز فجر حضور انور نے بیت سلام، دارالسلام میں تشریف لا کر پڑھائی۔ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت سلام، دارالسلام میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔یہ خطبہ جمعہ ٹیلیویژن رابطہ کے ذریعہ MTA پر Live نشر کیا گیا۔اس طرح تنزانیہ کی سرزمین سے خلیفۃ المسیح کا یہ پہلا خطبہ جمعہ تھا جو MTA کے ذریعہ Live نشر ہوا۔(اس خطبہ کا خلاصہ مورخہ 17 مئی 2005ء کو روزنامہ الفضل میں شائع ہو چکا ہے)

خطبہ جمعہ کے بعد حضور انور نے نماز جمعہ و نماز عصر جمع کر کے پڑھائیں اس کے بعد حضور انور اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پرائم منسٹر تنزانیہ Hon. Fredrikt T. Sumay سے ملاقات کے لئے پرائم منسٹر ہاؤس تشریف لے گئے۔پرائم منسٹر سے ملاقات پینتیس منٹ تک جاری رہی۔اس ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو ہوئی۔پرائم منسٹر نے تنزانیہ میں جماعت کی خدمات کو سراہا اور بتایا کہ جماعت احمدیہ خاموشی کے ساتھ خدمت کرنے والی پرامن کمیونٹی ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیم، طب اور زراعت کے میدان میں جماعت کی طرف سے خدمات کی پیشکش کی اور بتایا کہ افریقہ کے کئی ممالک میں ہم یہ خدمات سرانجام دے رہے ہیں اور یہاں بھی ہمارے دو ہسپتال کام کر رہے ہیں اور مزید خدمت کے لئے بھی ہم تیار ہیں۔پرائم منسٹر نے ملک کے اندر قائم شدہ حکومتی نظام کے بارہ میں تفصیلات بیان کیں۔ حضور انور نے سڑکوں کی تعمیر کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا اس طرح آپ کے دوسرے علاقوں سے رابطے بڑھیں گے لوگوں کو ذرائع آمد و رفت میں آسانی ہوگی۔لوگ آسودہ حال ہوں گے اور ملک ترقی کرے گا۔آخر پر وزیر اعظم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔ملاقات کے آخر پر حضور انور نے وزیر اعظم کو ایک شیلڈ پیش کی۔

وزیر اعظم نے جماعت احمدیہ کے سلوگن Love For All Hatred For None کا بھی ذکر کیا اور جماعت کے کردار اور اخلاق کی تعریف کی۔

اس ملاقات کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس اپنی قیام گاہ تشریف لے آئے۔

پانچ بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے احمدیہ بیت سلام تشریف لائے اور نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔حضور انور نے دعا کروائی۔حضور انور نے تمام مہتممین اور ان کے شعبہ جات اور کام کا تفصیل سے جائزہ لیا۔آئندہ کے پروگراموں اور لائحہ عمل کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ساتھ ساتھ ہدایات سے نوازا۔

حضور انور نے صدر صاحب کو ہدایت فرمائی کہ خدام الاحمدیہ کے دستور اساسی کا سواحیلی زبان میں ترجمہ کر کے اپنے مہتممین کو دیں۔حضور انور نے خدام سے چندہ اکٹھا کرنے کے بارہ میں ایک اصولی ہدایت فرمائی کہ خدام کا چندہ صرف ان سے لینا ہے جو جماعت کا چندہ ادا کرتے ہیں۔جو جماعت کا چندہ ادا نہیں کرتے ان سے خدام کا چندہ نہیں لینا۔حضور انور نے آمد اور اوسط اخراجات کا بجٹ بنانے کے بارہ میں بھی تفصیل کے ساتھ ان کو سمجھایا۔حضور انور نے ہر مہتمم کو فرداً فرداً تفصیل کے ساتھ اس کی ذمہ داریاں اور کام کرنے کے طریق کے بارہ میں سمجھایا۔

میٹنگ کے آخر پر مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ تنزانیہ نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔چھ بجکر تیس منٹ پر یہ میٹنگ ختم ہوئی۔

اس کے بعد حضور انور اپنے دفتر تشریف لے گئے۔ فیملیز اور انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔13 فیملیز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

آج ملاقات کرنے والوں میں ایک پرانے بزرگ احمدی مکرم سالم ڈینڈی کلے بھی تشریف لائے یہ بیمار تھے ان کے بچے ان کو 40 کلومیٹر سے گاڑی میں لائے تھے اور اٹھا کر کرسی پر بٹھایا تھا۔حضور انور ان سے ملنے کے لئے دفتر سے باہر تشریف لائے۔حضور انور کا ہاتھ پکڑ کر روتے رہے اور بتایا کہ حضور کی تصویر دیکھ کر تسکین نہیں ملتی تھی اس لئے ملنے آیا ہوں اور حضور کو دیکھ کر سکون مل گیا ہے۔اس بزرگ احمدی نے پرانے مربیان کے ساتھ مل کر بہت خدمت کی ہے۔

سات بجکر پچاس منٹ پر ملاقاتیں ختم ہوئیں۔ اس کے بعد بیت سلام میں نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔حضور انور نے دعا کروائی۔حضور انور نے صدر صاحب انصار اللہ کو ہدایت فرمائی کہ تمام قائدین کو انصار اللہ کی کانسٹی ٹیوشن مہیا کریں۔ان کو علم ہونا چاہئے کہ ان کے شعبہ کیا کام ہے۔ان کی کیا ذمہ داری ہے۔

حضور انور نے بڑی تفصیل کے ساتھ قائدین کو ان کے شعبہ جات اور کام کے بارہ میں بتایا اور ان کو سمجھایا کہ کس طرح آپ نے اپنے اپنے شعبہ کے تحت پروگرام بنانے ہیں اور پھر ان پر عمل کرنا ہے اور کروانا ہے۔حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ہر ٹاؤن اور گاؤں میں جہاں انصار کے ممبران موجود ہیں وہ اپنی مجلس قائم کریں۔حضور انور نے آمد اور اخراجات کا بجٹ بنانے کے بارہ میں بھی تفصیل کے ساتھ ان کو سمجھایا۔حضور انور نے فرمایا اب وقت ہے کہ تمام ذیلی تنظیمیں فعال ہوں اور مستعد ہوں تو ترقی کی رفتار کئی گنا ہوگی۔

مجلس عاملہ انصار اللہ کے ساتھ یہ میٹنگ آٹھ بجکر پچیس منٹ پر ختم ہوئی۔میٹنگ کے اختتام پر مجلس عاملہ انصار اللہ نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی حاصل کیا۔

اس کے بعد ساڑھے آٹھ بجے حضور انور نے بیت سلام میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

14 مئی 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدیہ بیت سلام میں پڑھائی۔ صبح آٹھ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور صدر مملکت تنزانیہ His Excelency Wiliam Mkapa سے ملاقات کے لئے سٹیٹ ہاؤس تشریف لے گئے۔ صدر مملکت سے یہ ملاقات بیس منٹ تک جاری رہی۔ اس ملاقات کے دوران بہت خوشگوار ماحول میں باہمی دلچسپی کے امور پر گفتگو ہوئی۔ صدر مملکت نے حضور انور کو تنزانیہ آمد پر خوش آمدید کہا اور نیک جذبات کا اظہار کیا۔ صدر مملکت نے جماعت احمدیہ تنزانیہ کی تعریف کی اور جماعت کی خدمات کو سراہا اور جماعت احمدیہ کے سلوگن

Love For All Hatred For None

کا بھی ذکر کیا اور جماعت کے کردار کی تعریف کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیمی اور طبی میدان میں جماعت کی طرف سے کی جانے والی خدمات کا ذکر فرمایا اور بتایا کہ Remote ایریا میں جہاں طبی سہولتیں مہیا نہیں ہیں وہاں خدمت کے لئے ہم تیار ہیں۔

صدر مملکت نے ملک تنزانیہ کی آزادی کی حوالہ سے ایک مخلص احمدی دوست مکرم شیخ امری عبیدی صاحب مرحوم کی خدمات کا ذکر کیا۔ صدر نے کہا کہ آپ کی جماعت بڑی پرامن ہے اور خاموشی کے ساتھ بہت اچھا کام کر رہی ہے۔ حضور انور نے ملک میں مواصلات کے نظام اور زراعت کے حوالہ سے بھی صدر مملکت سے گفتگو فرمائی۔ آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ کا شیڈیول Tight ہے میں آپ کا زیادہ وقت نہیں لینا چاہتا۔ تو اس پر صدر مملکت نے کہا نہیں؟ It is my pleasure یہ میرے لئے سعادت ہے۔ آخر پر حضور انور نے صدر مملکت کو ایک شیلڈ پیش کی۔

صدر مملکت سے ملاقات کے بعد حضور انور واپس ہوٹل تشریف لے آئے۔

پروگرام کے مطابق دس بجے صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دارالسلام سے موروگورو (Morogoro) کے لئے روانہ ہوئے۔ دارالسلام سے موروگورو کا فاصلہ 200 کلومیٹر ہے۔ اس سارے سفر کے دوران پولیس نے Escort کیا۔ قریباً پونے ایک بجے حضور انور موروگورو پہنچے۔ موروگورو میں حضور انور کا قیام Oaisis Hotel میں تھا۔ یہاں جماعت نے حضور انور کا والہانہ استقبال کیا۔ ہوٹل کی طرف جانے والی سڑکوں پر استقبالیہ بینرز لگائے گئے تھے۔ ہوٹل کے مین دروازہ پر Masroor Ahmad "Hazrat Mirza "You are most Welcome کے الفاظ پر مشتمل بینر لگا ہوا تھا۔ ہوٹل میں مقیم ہر آنے جانے والے مسافر کی نظر اس پر پڑتی تھی۔

جب حضور انور ہوٹل پہنچے تو جماعت موروگورو ریجن کے مربی سلسلہ مکرم ارشاد انور صاحب نے صدر جماعت موروگورو ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب وانچارج احمدیہ میڈیکل سنٹر موروگورو اور بعض جماعتی عہدیداران کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حکومت کی طرف سے ریجنل کمشنر اور ریجنل چیئر مین آف رولنگ پارٹی نے حضور انور کا استقبال کیا اور موروگورو آمد پر حضور انور کو خوش آمدید کہا اور نیک جذبات کا اظہار کیا۔ اس کے علاوہ استقبال کرنے والوں میں اسماعیلی کمیونٹی کے چیئرمین، ہندو کمیونٹی کے چیئرمین، Bohra (بوہرا) کمیونٹی کے امیر اپنے وفد کے ساتھ، سکھ کمیونٹی کے چیئرمین اور دیگر معززین شہر شامل تھے۔ حضور انور نے ان سبھی احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔

صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ موروگورو اپنی چند ممبرات کے ساتھ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کے استقبال کے لئے موجود تھیں۔

بچیاں خوبصورت لباس میں ملبوس اردو اور سواحیلی زبان میں استقبالیہ نغمات پڑھ رہی تھیں۔ بچوں اور بچیوں نے حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ کی خدمت میں پھولوں کے گلدستے پیش کئے۔ جماعت احمدیہ موروگورو کی طرف سے صدر جماعت موروگورو نے حضور انور کو سکارف پہنایا جس پر WelCome To Morogoro کے الفاظ درج تھے اور صدر لجنہ موروگورو نے حضرت بیگم صاحبہ کو ایسا سکارف پہنایا۔

حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کرکے استقبال کے لئے آنے والے احباب اور مہمانوں کو السلام علیکم کہا اور ان کے خیر مقدمی نعروں کا جواب دیا اس کے بعد حضور انور اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدیہ بیت الذکر موروگورو میں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے بیت الذکر کے بیرونی احاطہ میں نئی تعمیر ہونے والی احمدیہ مشن ہاؤس کی عمارت کا معائنہ اور افتتاح فرمایا۔ اور مشن ہاؤس کی دیوار میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی۔ بیت الذکر کے بیرونی احاطہ میں جامعہ احمدیہ موروگورو کی عمارت ہے حضور انور نے اس کا تفصیلی معائنہ فرمایا اور طلباء کی رہائش اور کھانے کے تعلق میں مختلف انتظامی امور دریافت فرمائے اور ہدایات سے نوازا۔ جامعہ احمدیہ کی عمارت کے تعلق میں بھی حضور انور نے ہدایات دیں اور جامعہ کا معیار بلند کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

اس کے بعد حضور انور احمدیہ میڈیکل سنٹر موروگورو کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ یہ میڈیکل سنٹر موروگورو مشن ہاؤس سے چند کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔

سوا پانچ بجے حضور انور احمدیہ میڈیکل سنٹر موروگورو پہنچے۔ جہاں ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب انچارج احمدیہ میڈیکل سنٹر موروگورو، ریجنل میڈیکل آفیسر Dr.Masi اور میونسپل میڈیکل آفیسر Dr.Mtey نے حضور انور کا استقبال کیا۔ استقبال کرنے والوں میں ہسپتال کا سٹاف بھی شامل تھا۔

حضور انور نے Dr. Masi صاحب سے استفسار فرمایا کہ ہمارا کلینک کیسا چل رہا ہے تو انہوں نے جواباً کلینک کی کارکردگی کو سراہا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ اور ڈاکٹر انچارج احمدیہ میڈیکل سنٹر ایک دوسرے سے تعاون کے ساتھ کام کر رہے ہیں اور جب بھی انہیں ضرورت پڑی احمدیہ میڈیکل سنٹر موروگورو نے اپنی خدمات پیش کیں۔

بعد ازاں حضور انور نے ہسپتال کے مختلف شعبوں ECG، Reception، Pharmacy، Consultaion Room اور Ultra Sound کا معائنہ فرمایا اور کلینک کے عملے سے بھی مختلف امور دریافت فرمائے۔ کلینک کی دوسری منزل پر واقع Eye Clinic اور Dental Clinic کا بھی معائنہ فرمایا۔

موروگورو میں یہ احمدیہ بلڈنگ وسیع وعریض حصہ پر مشتمل ہے۔ جس کے ایک حصہ میں کلینک واقع ہے اور بلڈنگ کا ایک حصہ ایسا ہے جو قابل مرمت ہے اور بلڈنگ کے ایک حصہ پر کرایہ دار قابض ہے۔ حضور انور نے ان حصوں کا بھی جائزہ لیا اور ڈاکٹر Masi سے دریافت فرمایا کہ وہ اس سلسلہ میں کیا مدد کر سکتے ہیں تا کہ کرایہ داروں سے یہ جگہ خالی کروا کر اس کلینک کو مزید وسعت دی جا سکے اور اسے In door بنایا جا سکے اس پر ڈاکٹر Masi ریجنل میڈیکل آفیسر نے یقین دہانی کروائی کہ وہ اس سلسلہ میں ڈاکٹر انچارج سے مل بیٹھ کر کوئی لائحہ عمل طے کریں گے۔

حضور انور نے بلڈنگ کے خراب حصے کو جلد مرمت کرنے کی ہدایت فرمائی اور اس بارہ میں بعض انتظامی ہدایات دیں۔

معائنہ کے آخر پر حضور انور کے ساتھ کلینک سٹاف نے تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ حضور انور نے وزیٹر بک پر لکھا۔

Masha Allah,The doctor and the staff are doing well.

Allah give them reward for their services. They are rendering for the poor people of the area.

اور اپنے دستخط ثبت فرمائے۔

آخر پر یہاں سے روانگی سے قبل حضور انور نے ریجنل میڈیکل آفیسر اور میونسپل میڈیکل آفیسر کا شکریہ ادا کیا۔

اس کے بعد حضور انور "احمدیہ ہسپتال Kihonda" کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ یہ ہسپتال موروگورو سے ڈوڈومہ جانے والی ہائی وے سے ذرا ہٹ کر 7 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے جب حضور انور ہسپتال پہنچے اور ہسپتال کے انچارج ڈاکٹر رفیع احمد صاحب نے اپنے سٹاف کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا اور حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے۔ ڈاکٹر رفیع احمد صاحب چند روز قبل مجلس نصرت جہاں کے تحت پاکستان سے تنزانیہ پہنچے تھے اور دو روز قبل انہوں نے اس ہسپتال کا چارج سنبھالا تھا۔

ہسپتال کے بیرونی احاطہ میں اس علاقہ کے احباب جماعت نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے حضور انور کا استقبال کیا اور بچیوں نے کورس کی شکل میں استقبالیہ نغمات پیش کئے۔

حضور انور نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا معائنہ فرمایا۔ اس ہسپتال میں پہلے Ultra Sound کی سہولت نہیں تھی اب پہلی بار یہاں الٹراساؤنڈ کی ایک نئے ماڈل کی مشین مہیا کی گئی ہے حضور انور نے فیتہ کاٹ کر اس کا افتتاح فرمایا اور اپنے دست مبارک سے الٹراساؤنڈ مشین کو On کیا اور ڈاکٹر صاحب کے ہاتھ پر مشین کا استعمال بھی فرمایا۔ حضور انور نے مشین اور اس کی سروس کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا۔

حضور انور نے ہسپتال کے آپریشن تھیٹر کا بھی معائنہ فرمایا اور اس میں نصب مشینوں کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور نے ڈاکٹر رفیع احمد صاحب کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ "ڈاکٹر صاحب ایسے اچھے سرجن ہوں گے کہ علاقہ یاد کرے گا"۔

حضور انور نے Private Rooms، لیبارٹری اور Dental Section کا بھی معائنہ فرمایا اور نئی ڈینٹل چیئر لینے کی ہدایت فرمائی۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ خوبصورت بورڈ انگریزی میں لکھ کر ہر شعبہ کے دروازہ پر لگائیں۔

احمدیہ ہسپتال کیہونڈہ کے معائنہ کے بعد حضور انور کچھ دیر کیلئے ڈاکٹر صاحب کی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے اور معائنہ فرمایا اور بعض امور کے بارہ میں ہدایات دیں۔

ڈاکٹر صاحب کے گھر کے ایک حصہ میں جامعہ احمدیہ موروگورو کے طلباء نے حضور انور کے ساتھ ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ حضور انور نے طلباء سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ انگریزی زبان بھی سیکھیں اور اردو زبان بھی سیکھیں۔ حضور انور نے فرمایا جن طلباء کی خواہش ہے کہ وہ یہاں کا کورس مکمل کرنے کے بعد مزید سات سال کا کورس کر کے باقاعدہ مربی بن سکیں تو ایسے طلباء جو ذہین اور ہوشیار ہوں گے اور ان کو انگریزی، اردو اور کسی حد تک عربی زبان آتی ہوگی تو ہم ان کے انتظام کی کوشش کریں گے کہ وہ باہر کے کسی ملک کے جامعہ میں مزید پڑھ سکیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ نے اپنے آپ کو جماعت کیلئے معلم بننے کیلئے پیش کیا ہے اس لحاظ سے آپ کو اپنی تربیت کی طرف توجہ دینی چاہئے اور پڑھائی کی طرف توجہ دینی چاہئے کیونکہ اب آپ عام احمدی نہیں رہے۔ آپ نے وقف کرکے اپنے آپ کو پیش کر دیا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی خاطر اس کے دین کے پیغام کو پہنچانے کیلئے اپنے آپ کو پیش کیا ہے۔ اب

دنیاوی خواہشات ختم ہو جانی چاہئیں صرف ایک خواہش رہنی چاہئے کہ ہم نے دین میں ترقی کرنی ہے۔ روحانیت میں ترقی کرنی ہے۔ دینی تعلیم حاصل کرنی ہے اور جماعت کی خدمت کرنی ہے حضور انور نے فرمایا اگر آپ اس سوچ کے ساتھ پڑھیں گے۔ دین کی خدمت کریں گے تو خدا تعالیٰ آپ کے سب مسائل حل کر دے گا۔

حضور انور نے فرمایا بعض دفعہ دوسروں کو دیکھ کر یہ خیال آ جاتا ہے کہ فلاں مالی لحاظ سے ہم سے بہتر ہے اور ہم کمزور ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ خیال نہیں آنا چاہئے۔ مالی لحاظ سے خدا تعالیٰ آپ کی ضروریات پوری کرے گا۔ حضور انور نے آخر پر فرمایا خاص طور پر سب سے ضروری چیز نمازوں کی ادائیگی ہے دعاؤں پر زور دیں، تہجد اور نوافل پر زور دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو یہ توفیق دے کہ آپ یہاں سے اعلیٰ معیار کے مربی بن کر نکلیں۔

اس کے بعد حضور انور نے تمام طلباء کو جن کی تعداد 21 تھی شرف مصافحہ بخشا۔ اس کے بعد حضور انور احمدیہ مشن ہاؤس موروگورو تشریف لے آئے۔

بیت اور احمدیہ مشن موروگورو کے مین گیٹ کے باہر چوراہے پر Vodacom موبائل فون کمپنی کی طرف سے 6 x 12 میٹر کا ایک Advertisement Board لگایا ہوا ہے۔ اس بورڈ پر اسی سائز کا بینر تیار کر کے لگایا گیا تھا جس پر حضور انور کے استقبال کے لئے خیر مقدمی کلمات درج تھے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ یہاں یہ بینر لگانے کی اجازت حاصل کر لی گئی تھی جس کے جواب میں منتظمین نے بتایا کہ باقاعدہ متعلقہ محکمہ سے اجازت حاصل کی گئی تھی۔ یہ بینر سائز میں بہت بڑا ہونے کی وجہ سے دور سے نظر آتا ہے۔

احمدیہ مشن ہاؤس موروگورو میں چھ بج کر پچیس منٹ پر نیشنل مجلس عاملہ تنزانیہ کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور نے باری باری تمام شعبہ جات کے سیکرٹریان سے ان کے کام کا جائزہ لیا اور ساتھ ساتھ ہر سیکرٹری کو تفصیلی ہدایات سے نوازا اور آئندہ کے پروگراموں، پلاننگ اور منصوبہ بندی کے بارہ میں انہیں ہدایات دیں۔

حضور انور نے ان کے سالانہ بجٹ، چندوں اور مالی قربانی کے معیار کا بھی تفصیل کے ساتھ جائزہ لیا اور انہیں توجہ دلائی کہ اپنے مالی قربانی کے معیار کو بڑھائیں۔ ایک عام ملازم کی جو ماہانہ آمد ہے اس کے مطابق اگر کم سے کم معیار پر بھی چندہ کی ادائیگی ہو تو آپ کا بجٹ دوگنا ہو سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ لوگوں کو تعلیم دیں۔ انہیں ایجوکیٹ کریں اور چندہ کی اہمیت بتائیں۔ قرآن کریم میں نمازوں کے حکم کے بعد مالی قربانی کا حکم ہے۔ چندہ کی ادائیگی کا حکم ہے۔ فرمایا چندہ کی ادائیگی ایمان میں زیادتی کا موجب بنتی ہے۔

حضور انور نے شعبہ دعوت الی اللہ، تربیت، تعلیم، وقف نو، امور عامہ، سمعی بصری اور جائیداد کو بھی تفصیلی ہدایات دیں اور ہر معاملہ میں ان کی رہنمائی فرمائی۔

حضور انور نے خصوصی طور پر شعبہ رشتہ ناطہ کا قیام فرمایا اور اس کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور نے تنزانیہ میں ریڈیو سٹیشن کے قیام کا جائزہ لینے کے بارہ میں بھی ہدایت فرمائی۔

شعبہ زراعت کا بھی حضور انور نے قیام فرمایا اور Farming کے بارہ میں بعض انتظامی فیصلے فرمائے اور ہدایات دیں۔

نیشنل مجلس عاملہ کے ساتھ یہ میٹنگ رات آٹھ بج کر پچیس منٹ تک جاری رہی اس کے بعد حضور انور نے احمدیہ بیت الذکر موروگورو میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی قیام گاہ ہوٹل Oaisis تشریف لے گئے۔ اسی ہوٹل میں جماعت کی طرف سے ایک Reception (تقریب عشائیہ) کا اہتمام کیا گیا تھا۔

اس تقریب میں درج ذیل شخصیات شامل ہوئیں۔

آنریبل ریجنل کمشنر، آنریبل ڈپٹی منسٹر فار کمیونٹی ڈویلپمنٹ Gender اینڈ Children، لارڈ میئر موروگورو، ریجنل چیئر مین CCM (رولنگ پارٹی) ڈائریکٹر آف موروگورو میونسپل کونسل، ریجنل پروٹوکول آفیسر، میونسپل میڈیکل آفیسر آنریبل Megreta ممبر آف پارلیمنٹ، اس کے علاوہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ریجنل ٹریفک پولیس آفیسر اور ریجنل مینیجر TTCL اور دیگر زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی شخصیات شامل ہوئیں۔

مہمان خواتین کیلئے علیحدہ ہال میں انتظام کیا گیا تھا۔ ان خواتین نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کے ساتھ کھانا تناول کیا اور حضرت بیگم صاحبہ سے ملاقات کی۔

اس تقریب عشائیہ کا آغاز رات نو بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا اس کے بعد موروگورو جماعت کے صدر Mr. Kalema نے حضور انور کی خدمت میں استقبالیہ ایڈریس پیش کیا اور جماعت اور خلافت احمدیہ کے ساتھ وفاداری کا عہد کیا اور حضور انور کی خدمت میں جماعت کیلئے استقامت کی دعا کی درخواست کی۔ اس کے بعد صدر صاحب نے جماعت کا تعارف کروایا۔

اس کے بعد ڈسٹرکٹ کمشنر کے نمائندہ نے شہر کے معززین کا تعارف حضور انور سے کروایا۔ اس تعارف کے بعد میئر آف موروگورو نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور جماعت کی خدمات کی تعریف کی۔ میئر موصوف نے حضور انور کی خدمت میں موروگورو میونسپلٹی کی طرف سے تحائف پیش کئے۔ جس میں موروگورو میونسپلٹی کا مونوگرام بھی شامل تھا۔

میئر کے بعد ڈپٹی منسٹر برائے Community Development Gender and Children نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جب 1988ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع یہاں تشریف لائے تھے تو وہ حضور سے بھی ملی تھیں۔ انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور حضرت بیگم صاحبہ مرحومہ کے بارہ میں تعریفی کلمات کہے اور بلندی درجات کیلئے دعا کی۔ ڈپٹی منسٹر نے خصوصی طور پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جلسہ سالانہ تنزانیہ کے آخری خطاب کا حوالہ دیا جس میں حضور نے امن، محبت اور اتحاد کا پیغام دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ تنزانیہ ایک سیکولر ملک ہے جس کا کوئی مذہب نہیں ہے۔ ہر مذہب کے لوگ آزاد ہیں کہ وہ اپنے عقیدہ کے مطابق عمل کریں اور اپنے عقیدہ کی حفاظت کریں۔ ڈپٹی منسٹر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو خوش آمدید کہا اور حضور سے درخواست کی کہ وہ دعا کریں کہ اس سال اکتوبر میں ہونے والے انتخابات پرامن طور پر انجام پائیں۔

ڈپٹی منسٹر کی تقریر کے بعد آنریبل ریجنل کمشنر Mr. Stephen Mashishaja نے اپنی تقریر میں موروگورو ریجن کا تعارف پیش کیا اور دلچسپ معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے احمدیہ میڈیکل سنٹر کی خدمات کو سراہا اور جماعت کو اپنی خدمات وسیع کرنے کی درخواست کی۔ اپنے خطاب میں ریجنل کمشنر نے کہا کہ جماعت احمدیہ کے افراد ان کے ریجن کے بہترین لوگوں میں سے ہیں۔ جو پرامن شہری ہیں اور حکومت کے ساتھ خوشگوار تعلقات رکھتے ہیں انہوں نے زور دے کر کہا کہ وہ یہ بات اس لئے نہیں کہہ رہے کہ حضور یہاں موجود ہیں بلکہ یہ ایک حقیقت ہے۔ انہوں نے پیشکش کی کہ اگر حضور انور پسند فرمائیں تو وہ حضور کو موروگورو میں ایک رہائشی پلاٹ تحفہ کے طور پر دینے کو تیار ہیں۔ آخر پر موصوف نے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔

ریجنل کمشنر کے خطاب کے بعد حضور انور نے معززین شہر اور حکومتی افسران کا شکریہ ادا کیا اور ریجنل کمشنر کی طرف سے حضور انور کو موروگورو میں پلاٹ دینے کی پیشکش پر شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ مغربی افریقہ میں بورکینا فاسو کے پرائم منسٹر نے ملاقات کے بعد مجھ سے کہا کہ میں اپنی ریٹائرمنٹ کے بعد بورکینا فاسو میں قیام کروں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس پر میں نے اسے کہا کہ میرے عہدہ میں کوئی ریٹائرمنٹ نہیں ہے جب تک زندہ ہوں اپنی کمیونٹی کے لئے ہوں۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ بعد ازاں حاضرین نے کھانا تناول فرمایا۔ جس کے بعد رات ساڑھے دس بجے یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

وصایا

بہت بڑی خیانت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

مسند احمد بن حنبل سے ایک روایت لی گئی ہے۔ حضرت سفیانؓ بن اسید حضرمی سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ یہ بہت بڑی خیانت ہے کہ تو اپنے بھائی کو ایک بات سنائے جس میں وہ تجھے سچا سمجھے مگر تو اس میں جھوٹا ہو۔ یہ بہت احتیاط کی ضرورت ہے، غالباً میں پہلے بھی اس مضمون کو بیان کر چکا ہوں ایک دوسری حدیث کے حوالے سے کہ بات کریں تو دیکھیں کہ آپ کو وہ سچا سمجھ رہا ہے کہ نہیں۔ اگر سچا سمجھ رہا ہے اور آپ سچے نہ ہوں تو اس جھوٹ کا سارا وبال آپ کی جان پہ آ جائے گا۔ بعض لوگ غلطی سے یا عادتاً مبالغہ آمیزی کرتے ہیں اور اپنی طرف سے زیب داستان کے لئے بڑھا بھی دیتے ہیں لیکن جو ان میں سے تقویٰ شعار ہیں ان کے منہ سے ایسی باتیں نکل تو جاتی ہیں مگر وہ مجلس برخواست کرنے سے پہلے بتا دیا کرتے ہیں کہ مجھے لگتا ہے تم اس کے ظاہر پر ایمان لے آئے ہو میں تو لطیفے کے رنگ میں یہ بات کر رہا تھا مگر اگر تم مان گئے ہو تو یہ غلط ہے۔ یہ ایک کہانی سی ہے اس سے زیادہ اس کی کوئی حیثیت نہیں۔ اگر اس طرح وضاحت کر دیں تو پھر جھوٹ نہیں ہوگا کیونکہ اس حدیث میں یہ ہے ''جس میں وہ تجھے سچا سمجھے'' اگر بھائی سچا سمجھ رہا ہے اور وہ بات نہ ہو تب یہ جھوٹ بنتا ہے اور اگر بھائی جھوٹا ہی سمجھ رہا ہے تو یہ مسئلہ ہی اور ہے۔ دنیا میں اکثر سچوں کو جھوٹا ہی کہا گیا ہے اور ان کو جھوٹا ہی سمجھا جاتا ہے اس لئے یہ مسئلہ بالکل اور ہے اس لئے سچا سمجھنے والی بحث ہے صرف۔

(روزنامہ الفضل 16 نومبر 1998ء)

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **46815** میں نسیم اختر زوجہ مظفر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 340-141 گرام مالیتی اندازاً -/100800 رپے۔ 2۔ حق مہر -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 محمد صاق طیب وصیت نمبر 33618 گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ شاد دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **46816** میں ثمرہ مظفر بنت مظفر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی 100-5 گرام مالیتی اندازاً -/3799 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثمرہ مظفر گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618 گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ شاد

مسل نمبر **46817** میں عطیہ مظفر بنت مظفر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 100-5 گرام مالیتی -/3799 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیہ مظفر گواہ شد نمبر 1 محمد صادق وصیت نمبر 33168 گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ شاد

مسل نمبر **46818** میں رضوانہ مظفر بنت مظفر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 100-5 گرام مالیتی -/3799 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رضوانہ مظفر گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618 گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ شاد

مسل نمبر **46819** میں شاہدہ محبوب زوجہ محبوب احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 40-79 گرام مالیتی اندازاً -/62046 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/10000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شاہدہ محبوب گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618 گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ شاد

مسل نمبر **46820** میں سیدہ نسرین شاہ زوجہ سید لطیف احمد شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ 3۔ ترکہ والدین سے ملی رقم -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سیدہ نسرین شاہ گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف وصیت نمبر 33485 گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618

مسل نمبر **46821** میں بشریٰ عزیز زوجہ عبدالعزیز بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی -/17940 روپے۔ 2۔ حق مہر بصورت زیور وصول شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ عزیز گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرحمٰن بیگ دارالنصر غربی ب ربوہ

مسل نمبر **46822** میں عبدالرؤف شیخ ولد عبدالرحمٰن شیخ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرؤف شیخ گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ مانگٹ ولد عنایت اللہ فاروق دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 صفوان احمد ملک وصیت نمبر 27953

مسل نمبر **46823** میں شعیب احمد ظفر ولد حامد احمد ظفر قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شعیب احمد ظفر گواہ شد نمبر 1 حفیظ الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد رانا مقبول احمد

مسل نمبر **46824** میں نعیم اللہ مانگٹ ولد عنایت اللہ فاروق مانگٹ قوم مانگٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم اللہ مانگٹ گواہ شد نمبر 1 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286 گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد شہزاد ولد ریاض احمد نیاز

مسل نمبر **46825** میں حافظ اسد اللہ وحید ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ اسد اللہ وحید گواہ شد نمبر 1 کلیم اللہ مانگٹ گواہ شد نمبر 2 حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 32286

مسل نمبر **46826** میں ثاقب رحمٰن ولد سلیم احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثاقب رحمٰن گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد ولد چوہدری نصیر احمد

مسل نمبر **46827** میں قمر نوید ولد شاہد حسین مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر نوید گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی دارالعلوم جنوبی احد ربوہ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر **46828** میں مبارک احمد ولد محمود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم/ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 شہزا احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 عمر شہزاد ولد رانا دوست محمد

مسل نمبر **46829** میں منظوراں بی بی زوجہ سیف الرحمٰن بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ واقع طاہر آباد جنوبی ربوہ مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولہ مالیتی -/45000 روپے۔ 3۔ از ترکہ والد ایک کنال زرعی اراضی واقع چک نمبر 4 ضلع شیخوپورہ مالیتی -/20000 روپے۔ 4۔ حق مہر اداشدہ -/32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منظوراں بی بی گواہ شد نمبر 1 سیف الرحمان وصیت نمبر 37594 گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد سیف الرحمان

مسل نمبر **46830** میں سید عبدالشکور شاہ ولد سید عبدالرشید شاہ قوم سید پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 1/2 2 ایکڑ اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع سہنہ گاؤں ضلع گجرات مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ 3۔ حصہ والدہ زرعی اراضی 4 کنال مالیتی -/100000 روپے۔ 4۔ نقد جمع نیشنل سیونگ بنک کھاریاں -/200000 روپے۔ 5۔ نقد جمع نیشنل سیونگ بنک ربوہ -/960000 روپے۔ 6۔ نقد جمع نیشنل بنک ربوہ -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2813 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید عبدالشکور شاہ گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور یاسر ولد میاں عبدالحق مرحوم گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ریحان وصیت نمبر 31245

مسل نمبر **46831** میں سیدہ ناصرہ بیگم زوجہ سید عبدالشکور قوم خانہ داری پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد زرعی زمین 4 کنال اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ حق مہر بصورت زیور وصول شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور یاسر گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور شاہ خاوند موصیہ

مسل نمبر **46832** میں ملک اللہ داد ولد ملک محمد اسلم قوم بوڑانہ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز کالونی ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/45000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/430000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7700+3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک اللہ داد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد ولد چوہدری فرزند علی شاہ تاج شوگر ملز گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر **46833** میں فوزیہ داد بنت ملک اللہ داد قوم بوڑانہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالونی شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ داد گواہ شد نمبر 1 ابرار الحق ولد عبدالحق حقانی شاہ تاج شوگر ملز گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر **46834** میں لقمان احمد باجوہ ولد مشتاق احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز کالونی ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 ابرار الحق ولد عبدالحق حقانی گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر **46835** میں فضیلت بیگم زوجہ قائم علی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز کالونی ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولہ اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/20000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فضیلت بیگم گواہ شد نمبر 1 ابرار الحق شاہ تاج شوگر ملز گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر **46836** میں صبغۃ اللہ ولد عبدالقیوم ضیاء قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز کالونی ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صبغۃ اللہ گواہ شد نمبر 1 ابرار الحق ولد عبدالحق حقانی گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر **46837** میں عفت نسرین بنت باصر ریاض قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عامر کاٹن ملز جمال آباد ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ٹاپس مالیتی -/600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عفت نسرین گواہ شد نمبر 1 عبدالواسع عابد قصور شہر گواہ شد نمبر 2 باصر ریاض والد موصیہ

مسل نمبر **46838** میں سعید مصطفٰے ولد چوہدری محمد اسلم کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولم کاہلوں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ڈیڑھ ایکڑ واقع قادر آباد اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/75000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید مصطفٰے گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد معلم وقف جدید ولد محمد نواز رائے پور گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چیمہ وصیت نمبر 25689

مسل نمبر **46839** میں عائشہ صدیقہ بنت چوہدری محمد اسلم قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولم کاہلوں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چیمہ وصیت نمبر 25689

مسل نمبر **46840** میں عبدالرحمٰن ولد چوہدری رحمت اللہ قوم کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولم کاہلوں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 10 مرلہ واقع دولم کاہلوں مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد وصیت نمبر 32924 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چیمہ وصیت نمبر 25689

مسل نمبر **46841** میں چوہدری محمد رحمت اللہ ولد چوہدری محمد طفیل قوم کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دولم کاہلوں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 13۔ ایکڑ زرعی اراضی واقع دولم کاہلوں اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 5 ایکڑ واقع کمالیہ -/1500000 روپے۔ 3۔ اڑھائی کنال زرعی اراضی بھٹہ صاحب فیصل آباد اوسط قیمت -/500000 روپے۔ 4۔ 5 ایکڑ 5 کنال زرعی اراضی چک نمبر 52/24 اوکاڑہ اوسط قیمت -/10000000 روپے۔ 5۔ حویلی 20 مرلہ دولم کاہلوں مالیتی -/50000 روپے۔ 6۔ مکان 15 مرلہ دولم کاہلوں مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/140000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد رحمت اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد وصیت نمبر 32924 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چیمہ وصیت نمبر 25689

مسل نمبر **46842** میں سلمانہ داؤد بنت رانا داؤد احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی

ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلمانہ داؤد گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد وصیت نمبر 32924 گواہ شدنمبر 2 رانا داؤد احمد والد موصیہ

مسل نمبر **46843** میں عبدالحفیظ ثاقب ولد عبدالستار طاہر مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 10 مرلہ واقع ڈسکہ اندازاً مالیتی -/900000 روپے جس میں 7 بھائی 2 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحفیظ ثاقب گواہ شدنمبر 1 رانا ساجد احمد نعیم ولد رانا عبدالمجید ڈسکہ کوٹ گواہ شدنمبر 2 برہان احمد ولد مبارک احمد خالد ڈسکہ

مسل نمبر **46844** میں روبینہ راحت زوجہ عبدالحفیظ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/8000 روپے۔ 2۔ حق مہر بزمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ راحت گواہ شدنمبر 1 عبدالحفیظ ثاقب خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد بٹ ولد رفیق احمد بٹ

مسل نمبر **46845** میں حسن آفتاب ولد آفتاب احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حسن آفتاب گواہ شدنمبر 1 نعیم احمد بٹ ولد رفیق احمد بٹ ڈسکہ گواہ شدنمبر 2 فہیم احمد شاہد ولد عبدالباقی ڈسکہ

مسل نمبر **46846** میں زرطشت مظفر ولد مبشر احمد قوم میلو پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ اراضی برقبہ 3 ایکڑ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زرطشت مظفر گواہ شدنمبر 1 فہیم احمد شاہد ڈسکہ گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد بٹ ڈسکہ

مسل نمبر **46847** میں اشتیاق احمد ولد نذیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت 1994ء ساکن لنگیانوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اشتیاق احمد گواہ شدنمبر 1 نوید شہزاد وصیت نمبر 35714 گواہ شد نمبر 2 نبیل ممتاز ولد مرزا محمد نواز طاہر میانوالی بنگلہ

مسل نمبر **46848** میں ناظر احمد باجوہ ولد چوہدری محمد اکبر باجوہ قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بن باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 30-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 ایکڑ زرعی اراضی چک نمبر 172/TDA ضلع لیہ مالیتی -/750000 روپے۔ 2۔ 14 کنال زرعی اراضی بن باجوہ مالیتی -/350000 روپے۔ 3۔ بھینس دو عدد مالیتی -/60000 روپے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناظر احمد باجوہ گواہ شدنمبر 1 محمد خان باجوہ ولد شکر دین باجوہ۔ بن باجوہ گواہ شدنمبر 2 ظہور احمد باجوہ ولد محمد خاں بن باجوہ

مسل نمبر **46849** میں ارشد محمود ولد مقصود احمد قوم چیمہ پیشہ کاشتکاری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارشد محمود گواہ شدنمبر 1 نوید شہزاد وصیت نمبر 35714 گواہ شدنمبر 2 وسیم احمد ولد محمد خاں عزیز پور ڈوگری

مسل نمبر **46850** میں سیف اللہ ولد محمد خاں قوم چیمہ پیشہ کاشتکاری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سیف اللہ گواہ شدنمبر 1 نوید شہزاد وصیت نمبر 35714 گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد محمد یوسف عزیز پور ڈوگری

مسل نمبر **46851** میں نعیم احمد ولد محمد خان قوم چیمہ پیشہ مکینک عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد گواہ شدنمبر 1 انیس احمد ولد محمد یوسف گواہ شدنمبر 2 وسیم احمد ولد محمد خان

مسل نمبر **46852** میں ذیشان احمد ولد منور احمد قوم چیمہ پیشہ کاشتکاری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان احمد گواہ شدنمبر 1 نوید شہزاد وصیت نمبر 35714 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد خان

مسل نمبر **46853** میں مبارک احمد ولد غلام نبی قوم چیمہ پیشہ کاشتکاری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شدنمبر 1 وسیم احمد ولد محمد خان گواہ شدنمبر 2 انیس احمد احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر **46854** میں انس احمد ولد محمد یوسف قوم چیمہ پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انس احمد گواہ شدنمبر 1 نوید شہزاد وصیت نمبر 35714 گواہ شدنمبر 2 وسیم احمد ولد محمد خاں

مسل نمبر **46855** میں محمد ابرار ولد محمد یوسف قوم جٹ پیشہ مکینک عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ابرار گواہ شدنمبر 1 انیس احمد ولد محمد یوسف گواہ شدنمبر 2 مقصود احمد ولد فتح دین عزیز پور ڈوگری

مسل نمبر **46856** میں بشارت احمد ولد حسن محمد قوم چیمہ پیشہ کاشتکاری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 5 ایکڑ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شدنمبر 1 انیس احمد ولد محمد یوسف گواہ شدنمبر 2 وسیم احمد ولد محمد خان

مسل نمبر **46857** میں آصف احمد ولد بشارت احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پور ڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف احمد گواہ شدنمبر 1 انیس احمد ولد محمد یوسف گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد والد موصی

مسل نمبر **46858** میں اسد محمود بھٹی ولد محمود احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے

ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسد محمود بھٹی گواہ شد نمبر 1 نوید شہزاد وصیت نمبر 35714 گواہ شد نمبر 2 ظہیر اقبال ولد مرزا محمد اقبال میانوالی بنگلہ

مسل نمبر **46859** میں مقصود احمد بھٹی ولد بشیر احمد بھٹی قوم مزدوری پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقصود احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 نوید شہزاد وصیت نمبر 35714 گواہ شد نمبر 2 نبیل ممتاز ولد مرزا محمد نواز طاہر میانوالی بنگلہ

مسل نمبر **46860** میں عمر شریف ولد ذوالفقار احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنگیانوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمر شریف گواہ شد نمبر 1 نوید شہزاد وصیت نمبر 35714 گواہ شد نمبر 2 نبیل ممتاز

مسل نمبر **46861** میں ریاست علی ولد مقصود احمد قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز پورڈوگری ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ریاست علی گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد ولد مقصود احمد

مسل نمبر **46862** میں مقصود احمد ولد عبدالحق قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت 2000ء ساکن درگانوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد نعمت علی گواہ شد نمبر 2 وحید احمد چودری ولد عبدالرحیم

مسل نمبر **46863** میں ظہور احمد ولد چوہدری احمد دین قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھپئی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہور احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری احمد دین والد موصی گواہ شد نمبر 2 عطاء النصر منصور ولد مبشر احمد

مسل نمبر **46864** میں احمد مرتضیٰ ولد غلام مصطفیٰ قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھپئی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد مرتضیٰ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 30614 گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد ولد چوہدری احمد دین

مسل نمبر **46865** میں ناصر احمد ولد محمد علی قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000+3328 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + محنت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد عابد ولد غلام محمد باب الابواب ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد حسین شاہد ولد فیروز دین کوارٹر تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر **46866** میں بلال طاہر خان ولد حمید اللہ خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بلال طاہر خان گواہ شد نمبر 1 عثمان طاہر خان ولد حمید اللہ خاں گواہ شد نمبر 2 افضال احمد گوندل ولد نصر اللہ خاں

مسل نمبر **46867** میں عتیق احمد ملہی ولد محمد اختر ملہی قوم جٹ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عیسوگیگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عتیق احمد ملہی گواہ شد نمبر 1 محمد زمان ولد علی محمد چوہڑمنڈہ گواہ شد نمبر 2 دین محمد ولد محمد دین چوہڑمنڈہ

مسل نمبر **46868** میں محمد اکرم ولد اکبر علی قوم جٹ سدھو پیشہ زمیندارہ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھروکے خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101 گواہ شد نمبر 2 محمد انور سلطان ولد اکبر علی بھروکے خورد

مسل نمبر **46869** میں محمد انور سلطان ولد اکبر علی قوم جٹ سدھو پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھروکے خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد انور سلطان گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد اکبر علی

مسل نمبر **46870** میں سجاد احمد ولد سردار احمد قوم بھٹی پیشہ مزدوری/دوکانداری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جنڈو ساہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت مزدوری/دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سجاد احمد گواہ شد نمبر 1 نثار احمد وصیت نمبر 36930 گواہ شد نمبر 2 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101

مسل نمبر **46871** میں عبدالسلام ولد بشیر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھوئنکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالسلام گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101 گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد عبدالغفور

مسل نمبر **46872** میں رشید احمد ولد محمد بشیر قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالیکے ناگرہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رشید احمد گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد کالیکے ناگرہ گواہ شد نمبر 2 محمد بشیر والد موصی

مسل نمبر **46873** میں تنویر احمد ولد عتیق الرحمٰن قوم ڈار پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101 گواہ شد نمبر 2 توقیر عتیق بھروکے کلاں

مسل نمبر **46874** میں ایوب احمد ولد مطلوب احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ -/200 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر

منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ایوب احمد گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101 گواہ شد نمبر 2 توقیر عتیق بھروکے کلاں

مسل نمبر **46875** میں خرم شہزاد ولد عظمت اللہ قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خرم شہزاد گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101 گواہ شد نمبر 2 توقیر عتیق بھروکے کلاں

مسل نمبر **46876** میں یٰسین احمد ولد عبدالرزاق قوم گھمن پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500روپے ماہوار بصورت کرایہ پر رکشا چلائی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد یٰسین احمد گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101 گواہ شد نمبر 2 توقیر عتیق بھروکے کلاں

مسل نمبر **46877** میں ملک شہباز احمد ولد محمد یعقوب احمد قوم اعوان پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑتھانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک شہباز احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر **46878** میں منصورہ شاہین بنت محمد یعقوب قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑتھانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصورہ شاہین گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب ولد کرم دار گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد یعقوب بھڑتھانوالہ

مسل نمبر **46879** میں طاہر احمد ولد محمد رشید قوم شیر گل جٹ پیشہ دستکاری (ٹرینی) عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک سدھا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد نعمت علی چک سدھا گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق مربی سلسلہ ولد کبر علی بھڈال

مسل نمبر **46880** میں توحید احمد وقاص ولد ناصر احمد سلہری قوم راجپوت سیلون پیشہ طالب علم بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد توحید احمد وقاص گواہ شد نمبر 1 شان احمد سیلون ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد

مسل نمبر **46881** میں محمد ندیم ولد محمد نواز قوم بھٹی پیشہ فارغ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اُوراضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ندیم گواہ شد نمبر 1 شان احمد ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 محمد رزاق ولد محمد نواز

مسل نمبر **46882** میں مظف احمد ولد غلام دستگیر قوم گجر پیشہ دکانداری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101 گواہ شد نمبر 2 غلام محی الدین ولد علی اکبر

مسل نمبر **46883** میں وحید اختر ولد غلام دستگیر قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وحید اختر گواہ شد نمبر 1 غضنفر وقار ساہی وصیت نمبر 36101 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد غلام محی الدین

مسل نمبر **46884** میں طاہر محمود ولد چوہدری ثناء اللہ قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسماعیلکے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 نوید شہزاد وصیت نمبر 35714 گواہ شد نمبر 2 ناظم محمود ولد خالد محمود

مسل نمبر **46885** میں طاہر محمود ولد محمد احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال یعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 نوید شہزاد وصیت نمبر 35714 گواہ شد نمبر 2 ظہیر اقبال ولد مرزا محمد اقبال

مسل نمبر **46886** میں محمد الیاس ولد برکت علی قوم مغل پیشہ مکینک بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان میانوالی بنگلہ برقبہ 5مرلہ اندازاً مالیتی -/300000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000روپے سالانہ بصورت مکینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد الیاس گواہ شد نمبر 1 نوید شہزاد وصیت نمبر 35714 گواہ شد نمبر 2 نبیل ممتاز ولد مرزا محمد نواز طاہر

مسل نمبر **46887** میں عامر سلیم ولد حاجی محمد سلیم پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت 1999ء ساکن دھیروالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر سلیم گواہ شد نمبر 1 نوید شہزاد وصیت نمبر 35714 گواہ شد نمبر 2 ناظم محمود ولد خالد محمود

مسل نمبر **46888** میں محمد عامر باجوہ ولد مبارک احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عامر باجوہ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد ولد عبدالباقی ڈسکہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد بٹ ولد رفیق احمد بٹ ڈسکہ

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

جسم کو مضبوط، خوبصورت، طاقتور بنائیں ہی خون کمی جگر مثانہ کیلئے
الکنور فولادی کیپسول
30 کیپسول 90 روپے
قومی دواخانہ دارالفتوح شرقی ربوہ فون 214029

خبریں

کراچی مسجد میں خودکش دھماکہ۔گلشن اقبال کراچی میں واقع مدینۃ العلم میں نماز مغربین کی ادائیگی کے دوران تین افراد آئے اور فائرنگ کر دی جس سے ایک کانسٹیبل مارا گیا۔دوسرے کانسٹیبلوں نے فائرنگ کر کے دو حملہ آوروں کو ہلاک کر دیا۔ایک بھاگ کر نمازیوں میں شامل ہوا اور خود کو دھماکہ سے اڑا لیا۔متعدد نمازی زخمی ہوگئے۔اس کے نتیجہ میں شہر میں ہنگامے شروع ہوگئے۔10 گاڑیاں نذر آتش کر دی گئیں اور ٹریفک بلاک دی گئی۔

جماعت اسلامی کے نائب امیر اسلم مجاہد کو اپنے ایک ساتھی کی نماز جنازہ سے واپسی پر اغوا کر لیا گیا۔دو گھنٹے کے بعد ان کی نعش کورنگی سے ملی۔حکومت نے قاتلوں کی نشاندہی پر 25 لاکھ انعام مقرر کیا ہے۔

صوبوں کے لئے مالیاتی ایوارڈ۔چاروں صوبوں نے مالیاتی ایوارڈ کے فیصلے کا اختیار صدر مملکت کو دے دیا ہے۔سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ صدر مملکت آئندہ دو تین روز میں فیصلہ کر کے 30 جون سے قبل مالیاتی ایوارڈ کا اعلان کر دیں گے۔

بغداد میں دو خودکش حملے۔عراق کے دارالحکومت بغداد سے 100 کلومیٹر دور واقع قصبہ میں 2 خودکش حملوں کے نتیجہ میں 25 سابق پولیس کمانڈوز ہلاک اور 100 زخمی ہوگئے نیز جھڑپوں میں تین شہری جاں بحق ہوگئے۔

نادہندگان کی گرفتاری۔چیئرمین نیب لیفٹیننٹ جنرل منیر حفیظ نے کہا ہے کہ نادہندگان کو گرفتار کر کے عدالتوں میں پیش کرنا آئی جی پولیس صاحبان کی ذمہ داری ہے۔نادہندگان کو الیکشن میں حصہ لینے سے نہیں روک گئے۔

حملوں کا خطرہ۔امریکہ اور برطانیہ نے سیکیورٹی خطرات کے باعث اپنے شہریوں کو مصر کا سفر نہ کرنے کی ہدایت کی اور کہا ہے کہ غیر ضروری سفر کرنے سے اجتناب کریں۔عوامی مقام، ہوٹل اور سیاحتی مراکز سے دور رہیں۔

یورپی یونین کا آئین مسترد۔فرانس کے صدر ژاک شیراک نے کہا ہے کہ فرانسیسی ووٹروں نے یورپی یونین کے مجوزہ آئین کو مسترد کر دیا ہے۔انہوں نے یورپی آئین کی عوام سے منظوری کے لئے مہم چلائی تھی ان کا کہنا ہے کہ وہ ووٹروں کے فیصلے کو قبول کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ آئین کو مسترد کرنے سے یورپ میں ہمارے مفادات کے تحفظ میں مشکلات پیدا ہوں گی۔

آسٹریلیا امیگریشن قوانین آسان بنائے۔وزیر داخلہ آفتاب شیرپاؤ نے پاکستان میں آسٹریلین ہائی کمشنر سے ملاقات کی اور اس بات پر زور دیا کہ آسٹریلوی حکومت پاکستانیوں کے لئے امیگریشن قوانین آسان بنائے تاکہ پاکستانیوں کی مشکلات کا ازالہ ہو۔

قرآن پاک کی بے حرمتی کی مذمت۔اسلامی کانفرنس تنظیم (او آئی سی) نے گوانتاموبے میں قرآن پاک کی بے حرمتی اور قیدیوں سے بدسلوکی کو انتہا پسندی قرار دیتے ہوئے اس کی سخت مذمت کی ہے۔

مقبوضہ کشمیر میں 16 افراد جاں بحق۔مقبوضہ کشمیر میں دو طالبات سمیت 16 افراد کو جاں بحق کر دیا گیا ہے۔بھارتی فوج اور مجاہدین کی جھڑپوں کے دوران 8 مجاہدین جاں بحق اور 2 بھارتی ہلاک ہوگئے۔

پی ٹی سی ایل کی نجکاری۔پی ٹی سی ایل کے عہدیداران نے کہا ہے کہ پی ٹی سی ایل کی نجکاری سے 65 ہزار ملازمین نہیں بلکہ لاکھوں افراد کا معاشی قتل ہو گا۔نجکاری کا فیصلہ واپس نہ لیا گیا تو 6 جون سے مواصلاتی نظام جام کر دیا جائے گا۔38 ارب روپے منافع دینے والے ادارے کو 75 ارب روپے میں فروخت کیا جا رہا ہے جبکہ اس کے کل اثاثے ایک کھرب 75 ارب روپے کے ہیں۔

کابل میں بم دھماکہ۔کابل میں نیٹو کے ہیڈ کوارٹرز پر راکٹ سے حملہ کر کے 7 افراد کو ہلاک 11 کو زخمی کر دیا گیا۔

جموں کشمیر کی خودمختاری۔بھارتی وزیراعظم من موہن سنگھ نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے صدر مشرف کی اس تجویز کا خیر مقدم کیا ہے کہ جموں و کشمیر کے بعض حصوں کو جزوی خودمختاری دینے کے بعد غیر فوجی علاقہ قرار دیا جائے۔انہوں نے مزید کہا کہ ان کی حکومت مذاکرات کے ذریعے پاکستان کے ساتھ تمام دوطرفہ مسائل کے حل کے لئے بھرپور مخلصانہ کوشش کرے گی۔کشمیر کے حل کے لئے ٹائم فریم نہیں دے سکتے۔

برف کا تودہ گرنے سے 7 ہلاک۔مقبوضہ کشمیر میں سری نگر سے 110 میل دور برف کا تودہ گرنے سے 7 افراد ہلاک اور 5 شدید زخمی ہوگئے۔پولیس کے مطابق متاثرہ افراد چرواہے تھے اور ایک برفانی راستے پر چل رہے تھے کہ برف کی سل پھسل گئی اور وہ ہزاروں فٹ گہرائی میں جا گرے۔

400 پاکستانیوں کو مہلت۔کویت حکومت نے جعلی کمپنیوں کے جھانسے میں آ کر کویت پہنچنے والے 400 پاکستانیوں کو یکم جون سے 31 اگست تک مہلت دی ہے کہ وہ بغیر جرمانہ ادا کئے کویت سے پاکستان واپس چلے جائیں۔یا پھر کوئی دوسرا سپانسر تلاش کریں۔

تقریب شادی

☆مکرم سلیم حیدر صاحب کارکن دفتر کمیٹی آبادی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے تایازاد بھائی مکرم شہریار طاہر صاحب ابن مکرم حفیظ احمد طاہر صاحب فیصل کالونی پشاور کی شادی 3/اپریل 2005ء کو محترمہ ملیحہ نورین صاحبہ بنت مکرم خادم حسین صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ کے ہمراہ بینکوئٹ ہال دارالفضل ربوہ میں منعقد ہوئی۔جہاں مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی سابق ایڈیٹر الفضل نے دعا کروائی۔4/اپریل 2005ء کو دعوت ولیمہ دارالبرکات ربوہ میں ہوئی۔مکرم شیخ سجاد احمد خالد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔10/اگست 2003ء کو مکرم مولانا راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے اس نکاح کا اعلان بیت المبارک ربوہ میں بعوض چالیس ہزار روپے حق مہر کیا تھا۔مکرم شہریار طاہر، قدیم واقف زندگی خادم سلسلہ مکرم چوہدری غلام حیدر صاحب سابق انچارج فزکس لیبارٹری تعلیم الاسلام کالج کے پوتے ہیں۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ یہ رشتہ ہر دو خاندان کے لئے باعث برکت وثمرات حسنہ بنائے۔آمین

ربوہ میں طلوع وغروب یکم جون 2005ء	
طلوع فجر	3:23
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	7:11

سرجن کی آمد

☆مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب پلاسٹک/کاسمیٹک سرجری اور ہیئر ٹرانسپلانٹ کے ماہر مورخہ 4 جون 2005ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کے لئے تشریف لا رہے ہیں۔ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں۔مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر)

C.P.L29FD